رفقاءِ مسیح موعود کے ایمان افروز واقعات جنہوں نے گرہن کا نشان دیکھ کر بیعت کی اور اطاعت وخلوص اور وفا شعاری میں بڑھتے چلے گئے

مارچ کا مہینہ، جمعہ کا دن اور یہ سورج گرہن مختلف پہلوؤں سے جماعت کی تاریخ یاد کروانے والے ہیں

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ہمارے لئے کسوف وخسوف کا نشان ظاہر ہوا اور صدہا آدمی اس کو دیکھ کر ہماری جماعت میں داخل ہوئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 20 مارچ 2015ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 20 مارچ 2015ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے فرمایا کہ آج یہاں سورج گرہن تھا اور اسی طرح بعض اور ممالک میں بھی لگا۔ آنحضرت ﷺ نے ایسے موقع پر خاص طور پر دعاؤں، استغفار، صدقہ وخیرات اور نماز پڑھنے کی ہدایت فرمائی۔ اس لحاظ سے جہاں جہاں بھی گرہن لگنے کی خبر تھی، جماعت کو ہدایت کی گئی تھی کہ نماز کسوف ادا کریں۔

مسیح موعود کی آمد کی نشانیوں میں سے ایک بڑا زبردست نشان سورج اور چاند گرہن تھا، جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے مشرق ومغرب میں حضرت مسیح موعود کی تائید میں پورا ہوا۔ پس اس لحاظ سے گرہن کے نشان کا حضرت مسیح موعود اور جماعت سے ایک خاص تعلق ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج کے اس گرہن کو حضرت مسیح موعود کی بعثت کے نشان کے طور پر تو نہیں کہا جا سکتا یعنی مخصوص تو نہیں کیا جا سکتا لیکن یہ اس طرف توجہ ضرور پھیرتا ہے جو گرہن حضرت مسیح موعود کی بعثت کی نشانی کے طور پر ظاہر ہوا۔ اور پھر آج کے دن کا گرہن اس لحاظ سے بھی اس نشان کی طرف توجہ پھیرنے کا باعث ہے کہ آج جمعہ کا دن ہے اور جمعہ کو حضرت مسیح موعود کی آمد سے بھی ایک خاص نسبت ہے۔ پھر مارچ کا مہینہ ہونے کی وجہ سے توجہ ہوتی ہے کیونکہ اسی مہینے میں یوم مسیح موعود بھی ہے۔ گویا یہ مہینہ، یہ دن اور یہ گرہن مختلف پہلوؤں سے جماعت کی تاریخ کو یاد کرانے والے ہیں۔

حضور انور نے اس حوالے سے حضرت مسیح موعود کے ارشادات بیان فرمائے۔ آپ فرماتے ہیں کہ ہمارے لئے کسوف وخسوف کا نشان ظاہر ہوا اور صدہا آدمی اس کو دیکھ کر ہماری جماعت میں داخل ہوئے۔ حضور انور نے بعض رفقاءِ حضرت مسیح موعود کے ایمان افروز واقعات بھی بیان فرمائے جنہوں نے سورج اور چاند گرہن کا نشان دیکھ کر مسیح موعود کی تلاش اور جستجو کی، قادیان پہنچ کر حضرت مسیح موعود کی زیارت کی اور آپ کے دست مبارک پر بیعت کر کے احمدیت قبول کی، اطاعت وخلوص اور وفا شعاری میں بڑھتے چلے گئے اور اپنے ایمانوں کو مضبوط اور صیقل کیا۔

حضرت غلام محمد صاحب بیان کرتے ہیں کہ خاکسار کے گاؤں میں ایک مولوی بدرالدین نامی شخص تھے۔ میں بدرالدین صاحب کے گھر کے سامنے اُن کے ہمراہ کھڑا تھا کہ دن کو سورج کو گرہن لگا اور مولوی صاحب نے فرمایا کہ مہدی صاحب کی علامات ظہور میں آگئیں اور ان کی آمد کا وقت آن پہنچا۔ بعد کچھ عرصہ گزرنے کے مولوی صاحب احمدی ہوگئے۔ مولوی صاحب بہت ہی مخلص، نیک فطرت اور پُر اخلاص تھے۔ انہوں نے اپنے والدین اور بیوی کو ایک سال کی کوشش کر کے احمدی کیا۔ پھر حضور انور نے حافظ محمد حیات صاحب آف لالیاں کا بیان کردہ ایمان افروز واقعہ بیان فرمایا، 1894ء میں سورج اور چاند گرہن والے نشان کے ظاہر ہونے پر لالیاں سے دو یا تین آدمیوں پر مشتمل ایک وفد حضرت مسیح موعود کے دعویٰ اور اس نشان کی تصدیق کی خاطر لالیاں سے پیدل سفر کر کے قادیان پہنچا اور سورج اور چاند گرہن کے اس نشان کو آپ کی ذات میں سچ پا کر آپ کی بیعت کر کے احمدیت قبول کی۔

حضور انور نے اسی طرح بعض اور واقعات بھی بیان فرمائے اور پھر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ دنیا کو حضرت مسیح موعود کی مخالفت کرنے کے بجائے آپ کو ماننے کی توفیق عطا فرمائے۔ حضور انور نے آخر پر عزیزم احمد یحییٰ باجوہ ابن مکرم نعیم احمد باجوہ صاحب جرمنی جو کہ جامعہ احمدیہ کے طالب علم تھے، ایک حادثے میں وفات پر مرحوم کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔